سوال

(500) نومسلم کا کافر باپ کی جائیداد میں حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک گاؤں باشندگان اہل اسلام کا ہے اس میں ایک حویلی ایک شخص سراوگی مذہب اہل ہنود کی ملکیت سے ہے اس حویلی ہی کے ایک گوشے میں ان کے پارس ناتھ کا مندر ہے جس کا دروازہ حویلی کے اندر صحن میں ہے وہ شخص مر گیا اس کے دو بیٹے ہیں ایک مسلمان ہوگیا ہے جس کے چار لڑکے مسلمان ہیں دوسرا ہندو ہی ہے جس کے ایک لڑکا ہندو ہے آیا متوفی کے مسلمان بیٹے کو اس حویلی کے اپنے حصے کا دعوی کرنا جائز ہے؟ (10/ربیع الاول 1331ھ مستفتی عبداللطیف نو مسلم ۔ از تیرہ تحصیل ہانسی ۔ ضلع حصار)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں متوفی کے مسلمان بیٹے کو اس حویلی کے اپنے حصے کا دعوی کرنا جائز ہے اگرچہ اپنے باپ کے مرنے کے بعد مسلمان ہوا ہے کیونکہ جب باپ کے مرنے کے وقت مسلمان نہیں ہوا تھا تو باپ کے ترکہ کا مستحق ہوگیا کیونکہ استحقاق ترکہ کا وقت موت کا وقت ہے اور جب موت کے وقت مسلمان نہیں ہوا تھا تو اس میں اور باپ میں اختلاف دین اور ملت کا نہ تھا جو مانع ارث ہے پس مسلمان بیٹا اس صورت میں اپنے متوفی باپ کے ترکہ کا ضرور مستحق ہے لہٰذا اس کو اس حویلی کے اپنے حصے کا دعوی کرنا جائز ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الفرائض، صفحہ: 740

محدث فتویٰ